

URDU

Paper 4 Texts

9686/04

May/June 2016

2 hours 30 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.

Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.

Write in dark blue or black pen.

Do not use staples, paper clips, glue or correction fluid.

DO NOT WRITE IN ANY BARCODES.

Answer any **three** questions, each on a different text. You must choose **one** question from Section 1, **one** from Section 2 and **one** other.

Write your answers in **Urdu** on the separate answer paper provided.

You should write between 500 and 600 words for each answer.

Dictionaries are **not** permitted.

You may take unannotated set texts into the examination.

You are advised to divide your time equally between your answers.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.

All questions in this paper carry equal marks.

م ندرج ذیل ہدایات غور سے پڑھیے

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی ہے تو سرورق پر دی گئی ہدایات پر عمل کیجیے۔ اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر جو ابلی کاپی پر لکھیے۔

صفحات کے دونوں طرف گہرے نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کیجیے۔

اسٹینیل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند، کریکشن فلوئڈ استعمال نہ کیجیے۔

بار کوڈز پر مت لکھیے۔

کوئی سے تین سوالوں کا جواب دیجیے لیکن ہر سوال کا تعلق مختلف افسانے، ناول یا ڈرامے سے ہونا چاہیے۔

آپ کے لیے پہلے اور دوسرے حصے ایک ایک جواب دینا لازمی ہے جبکہ تیسرا سوال کسی بھی حصے سے منتخب کیا جاسکتا ہے۔

اپنے جوابات کو لکھنے کی کاپی میں لکھیے۔

آپ کا ہر جواب 500 سے 600 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔

لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

آپ کو نصابی کتابیں امتحان میں اپنے ساتھ لے سکتے ہیں لیکن ان پر کسی قسم کا نوٹ لکھنا منع ہے۔

آپ کو آپ کے جوابات کے درمیان یکساں طور پر آپ کے وقت کو تقسیم کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

امتحان کے آخر میں تمام کو ایک دوسرے کے ساتھ مضبوطی سے نتھی کر دیجیے۔

اس پرچے میں دیے گئے تمام سوالوں کے مارکس مساوی ہیں۔

This document consists of 5 printed pages and 3 blank pages.

1 غزلیں

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیے۔

(a)

دہن پر ہیں ان کے گماں کیسے کیسے
 کلام آتے ہیں درمیاں کیسے کیسے
 زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا
 بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے
 نہ گور سکندر، نہ ہے قبر دارا
 مٹے نامیوں کے نشاں کیسے کیسے
 غم و غصہ و رنج و اندوہ و حرماں
 ہمارے بھی ہیں مہرباں کیسے کیسے
 کرے جس قدر شکرِ نعمت وہ کم ہے
 مزے لوٹی ہے زباں کیسے کیسے
 (آتش)

(i) مندرجہ بالا اشعار کی تشریح کیجیے۔

(ii) آتش کے کلام میں تصنع اور تکلف بالکل نہیں ہے۔“ مندرجہ بالا غزل کے حوالے سے اس بیان پر تبصرہ کیجیے۔

یا

(b) حسرت خالص انسانی اور مجازی عشق کے قائل ہیں۔“ اشعار کے حوالے سے اس بارے میں اپنی رائے تفصیل سے لکھیے۔

[25]

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیے۔

(a)

چند روز اور مری جان! فقط چند ہی روز

ظلم کی چھاؤں میں دم لینے پر مجبور ہیں ہم
اور کچھ دیر ستم سہہ لیں، تڑپ لیں، رو لیں
اپنے اجداد کی میراث ہے، معذور ہیں ہم
جسم پر قید ہے، جذبات پہ زنجیریں ہیں
فکر محبوس ہے، گفتار پہ تعزیریں ہیں

اپنی ہمت ہے کہ ہم پھر بھی جیے جاتے ہیں
زندگی کیا کسی مفلسی کی قبا ہے جس میں
ہر گھڑی درد کے پیوند لگے جاتے ہیں
لیکن اب ظلم کی میعاد کے دن تھوڑے ہیں
اک ذرا صبر، کہ فریاد کے دن تھوڑے ہیں
عرصہ دہر کی مجلسی ہوئی ویرانی میں
ہم کو رہنا ہے پہ یونہی تو نہیں رہنا ہے
اجنبی ہاتھوں کا بے نام گراں بار ستم
آج سہنا ہے، ہمیشہ تو نہیں سہنا ہے
(فیض)

(i) مندرجہ بالا اشعار کی تشریح کیجیے۔

(ii) فیض کی یہ نظم رومان اور انقلاب کی کشمکش سے عبارت ہے۔ تبصرہ کیجیے۔

یا

(b) اقبال اپنی شاعری کے ذریعے ایک پوری قوم کے بھٹکے ہوئے کارواں کو منزل تک پہنچانے میں کس حد تک کامیاب

ہوئے ہیں۔ اشعار کے حوالے سے بحث کیجیے۔

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیے۔

(a)

ہے بھگ چلی رات، پر افشاں ہے قمر بھی
ہے بارش کیف اور ہوا خواب اثر بھی
اب نیند سے جھکنے لگیں تاروں کی نگاہیں
نزدیک چلا آتا ہے ہنگام سحر بھی!
میں اور تم اس خواب سے بیزار ہیں دونوں
اس رات سر شام سے بیدار ہیں دونوں
ہاں آج مجھے دور کا درپیش سفر ہے
رخصت کے تصور سے حزیں قلب و جگر ہے
آنکھیں غمِ فرقت میں ہیں افسردہ و حیراں
اک سیلِ بلا خیز میں گم تار نظر ہے
آشنائی روح کی تمہید ہے یہ رات
اک حسرتِ جاوید کا پیغام سحر ہے
(ن م راشد)

(i) مندرجہ بالا اشعار کی تشریح کیجیے۔

(ii) کیا راشد کی شاعری کو عام پسند شاعری کہا جاسکتا ہے؟ مندرجہ بالا نظم کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔

یا

(b) مجاز کی شاعری میں رومان پرور عناصر کے ساتھ ساتھ ایک انقلابی جوش بھی پایا جاتا ہے۔ اشعار کے حوالے سے تبصرہ کیجیے۔

[25]

4 امراؤ جان ادا، مرزار سوا

(a) یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ طوائف ہونے کے باوجود امراؤ جان ادا کے کردار میں انسانی ہمدردی اور نیکی کا جذبہ بھرپور طریقے سے موجود تھا۔ تبصرہ کیجیے۔

یا

(b) ناول امراؤ جان ادا جس معاشرے کی عکاسی کرتا ہے اس معاشرے میں عورت کی کوئی قدر نہیں تھی۔ بحث کیجیے۔

[25]

5 افسانے

(a) ایک مضبوط اور خوش و خرم گھر بنانے میں عورت کا بڑا ہاتھ ہوتا ہے۔ افسانہ گرم کوٹ کے حوالے سے اس بیان پر تبصرہ کیجیے۔

یا

(b) ”ہندوستان کی تقسیم کا فیصلہ بالکل درست تھا۔“ افسانہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی روشنی میں اس بارے میں اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔

[25]

6 انارکلی، امتیاز علی تاج

(a) انارکلی کا وجود اکبر کے خوابوں کی تکمیل میں سب سے بڑی رکاوٹ ثابت ہو سکتا تھا۔ اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔

یا

(b) ”ہندوستان ایک مسکین کتے کی طرح میرے تلوے چاٹ رہا ہے۔“ اس مکالمے کی روشنی میں اکبر کے کردار

[25]

پر تبصرہ کیجیے۔

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge International Examinations Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cie.org.uk after the live examination series.

Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.